سوال

(239) قرعہ اندازی میں انعامی پلاٹ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پھول نگرسے خورشیدہ بی بی سوال کرتی ہیں۔ کہ میرے دو بیٹے ہیں۔ اور مجھے برائے قرعہ اندازی حکومت کی طرف سے ایک پلاٹ الاٹ ہوا۔ جس کی قیمت اس کی تعمیر پر اٹھنے والے جملہ اخراجات میرے بڑے بیٹے اورچھوٹی بیٹی نے برداشت کیے اب میرا چھوٹا بھائی فوت ہوچکا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ مذکورہ پلاٹ جس کی پرچی میرے نام ہے۔اپنے مرحوم بھائی کی اولاد کو دے دوں۔ میرا بڑا بیٹا بھی ان کے حق میں دستبردار ہونے کو تیار ہے۔ کیا میں شرعی طور پر وہ مکان اپنے یتیم بھتیجوں کو دے سکتی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ صورت مسئولہ میں پلاٹ میں تعمیر شدہ مکان کا مالک وہی ہے۔ جس کو حکومت نے الاٹ کیا ہے اگرکسی دوسرے نے اس کی قیمت ادا کی ہے۔ اوراس کی تعمیر پر اٹھنے والے اخراجات برداشت کیے ہیں۔ تو ایسا کرنے سے کوئی دوسرا اس کا مالک نہیں بن سکے گا۔ اسے حسن سلوک ایثار اور ہمدردی کا نام تو دیا جاسکتا ہے۔ لیکن انتقال ملکیت کی وجہ نہیں بن سکتا۔ اس کی وضاحت کے بعد بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں خود مختار بنا کر بھیجا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شریعت کی حدود میں رہتے ہوئے اللہ کی نعمتوں کو جس طرح چاہے استعمال کرسکتا ہے۔ مال وغیرہ بھی اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے اس میں بھی تصرف کرنے کا اسے پورا پورا حق ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔''ہر مالک اپنے مال میں تصرف کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ وہ اس حق کو جیسے چاہے استعمال کرسکتا ہے۔'' (بیہقی :/178)

لیکن اس تصرف کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے:

یہ تصرف کسی ناجائز اور حرام کام کے لئے نہ ہو۔

جائز تصرف کرتے وقت کسی شرعی وارث کو محروم کرنا مقصود نہ ہو۔

اگر یہ تصرف بطور ہبہ اولاد کے لئے ہے۔ تو نرینہ اور مادینہ اولاد کے ساتھ مساویانہ سلوک پر مبنی ہو۔

اگر یہ تصرف بطور وصیت عمل میں آئے تو کل جائیداد کے 3/1 سے یہ تصرف زائد نہیں ہونا چاہیے۔ اور نہ ہی کسی شرعی وارث کے لئے وصیت کی گئی ہو۔ ان مذکورہ شرائط کو مد نظر رکھتے ہوئے سائلہ اپنی زندگی میں بقائمی ہوش وحواس مذکوہ کان اپنے مرحوم بھائی کی اولاد کو دے سکتی ہے تاہم آئندہ پیدا ہونے والی کشیدگی کے پیش نظر اپنے چھوٹے بیٹے کو بھی

اعتماد میں لے لیا جائے تاکہ باہمی اختلاف وناچاقی کے تمام راستے مسدود ہوجائیں اور یہ نیکی کا کام بخیر وخوبی سرانجام پاسکے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:269